روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 23 ستمبر 2006ء 29 شعبان 1427 ہجری 23 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 215

کامل کلمات کی پناہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ حضرت حسنؓ اور حسینؓ کے لئے یہ دعا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ابراہیم بھی اسماعیل اور اسحاق کیلئے انہی الفاظ میں پناہ مانگتے تھے۔

میں اللہ کے کامل اور مکمل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر شیطان سے، ہر موذی جانور سے اور ہر ملامت کرنے والی آنکھ سے۔

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء۔ باب واتخذاللّٰہ حدیث نمبر:3191)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص مشکل اور مصیبت کے وقت خدا سے دعا کرتا اور اس سے حل مشکلات چاہتا ہے وہ بشرطیکہ دعا کو کمال تک پہنچاوے خداتعالیٰ سے اطمینان اور حقیقی خوشحالی پاتا ہے۔ اور اگر بالفرض وہ مطلب اس کو نہ ملے تب بھی کسی اور قسم کی تسلی اور سکینت خداتعالیٰ کی طرف سے اس کو عنایت ہوتی ہے اور وہ ہرگز ہرگز نامراد نہیں رہتا۔ اور علاوہ کامیابی کے ایمانی قوت اس کی ترقی پکڑتی ہے اور یقین بڑھتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ساتھ خداتعالیٰ کی طرف مونہہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندھا رہتا اور اندھا مرتا ہے۔ اور ہماری اس تقریر میں ان نادانوں کا جواب کافی طور پر ہے جو اپنی نظر خطا کار کی وجہ سے یہ اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ بہتیرے ایسے آدمی نظر آتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ وہ اپنے حال اور قال سے دعا میں فنا ہوتے ہیں پھر بھی اپنے مقاصد میں نامراد رہتے اور نامراد مرتے ہیں اور بمقابل ان کے ایک اور شخص ہوتا ہے کہ نہ دعا کا قائل نہ خدا کا قائل وہ ان پر فتح پاتا ہے اور بڑی بڑی کامیابیاں اس کو حاصل ہوتی ہیں۔ سو جیسا کہ ابھی میں نے اشارہ کیا ہے اصل مطلب دعا سے اطمینان اور تسلی اور حقیقی خوشحالی کا پانا ہے۔ اور یہ ہرگز صحیح نہیں کہ ہماری حقیقی خوشحالی صرف اسی امر میں میسر آسکتی ہے جس کو ہم بذریعہ دعا چاہتے ہیں۔ بلکہ وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہماری حقیقی خوشحالی کس امر میں ہے وہ کامل دعا کے بعد ہمیں عنایت کر دیتا ہے۔ جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے۔ بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت سے اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خداتعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مرادیابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو ملتی ہے۔ اور ان کی آفات کا خاتمہ بڑی خوشحالی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اطمینان اور سچی خوشحالی حاصل نہیں ہوئی تو ہماری کامیابی بھی ہمارے لئے ایک دکھ ہے۔ سو یہ اطمینان اور روح کی سچی خوشحالی تدابیر سے ہرگز نہیں ملتی بلکہ محض دعا سے ملتی ہے۔ مگر جو لوگ خاتمہ پر نظر نہیں رکھتے وہ ایک ظاہری مرادیابی یا نامرادی کو دیکھ کر مدار فیصلہ اسی کو ٹھہرا دیتے ہیں۔ اور اصل بات یہ ہے کہ خاتمہ بالخیر ان ہی کا ہوتا ہے جو خدا سے ڈرتے اور دعا میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور وہی بذریعہ حقیقی اور مبارک خوشحالی کے سچی مرادیابی کی دولت عظمیٰ پاتے ہیں۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 237)

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم
ٹیلی فون: 0092-47-6212473)

فوری ضرورت کیمسٹری ٹیچر

نظارت تعلیم کو اپنے ادارے مریم گرلز ہائی سکول ربوہ کیلئے ایک کیمسٹری ٹیچر کی فوری ضرورت ہے جو احمدی خواتین خدمت کے جذبہ کے ساتھ مستقل بنیادوں پر بطور ٹیچر کام کرنا چاہتی ہوں وہ مکرم صدر صاحب محلّہ / مکرم امیر صاحب جماعت سے مصدقہ درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ جلد از جلد نظارت تعلیم میں پہنچا دیں۔

درخواست دینے کی اہلیت:۔
ایم ایس سی (کیمسٹری) یا بی ایس ایڈ (کیمسٹری)

(ناظر تعلیم)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں کوالیفائیڈ نرسز کی ضرورت

ایسے تمام احمدی کوالیفائیڈ نرسز جو بین الاقوامی معیار کے ادارے میں کام کرنے کی اہلیت اور جذبہ رکھتے ہوں اپنے آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت کرنے کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔ درخواست گزار کا پاکستان نرسنگ کونسل سے رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آرمی گریڈ-1 سے ریٹائرڈ نرسز بھی درخواست دے سکتے ہیں اسپیشلائزڈ (CCU-ICU) انچارج نرس کو سپیشل گریڈ دیا جا سکتا ہے۔ درخواستیں امیر صاحب یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 25 ستمبر 2006ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-25 am	جماعتی خبریں
2-00 am	درس القرآن
3-30 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 am	درس القرآن
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-10 am	تلاوت
9-35 am	سیرت النبیؐ
10-30 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-40 pm	بستان وقف نو
2-40 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
5-20 pm	درس حدیث
5-55 pm	خبریں
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-30 pm	خطبہ جمعہ
8-25 pm	سیرت النبیؐ
9-00 pm	تلاوت
11-30 pm	عربی سروس

منگل 26 ستمبر 2006ء

12-20 am	لقاء مع العرب
1-30 am	خبریں
2-05 am	درس القرآن
3-15 am	سیرت النبیؐ
4-00 am	تلاوت
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-35 am	درس القرآن
8-00 am	درس حدیث
8-20 am	سیرت النبیؐ
8-50 am	طب وصحت
9-40 am	فرنچ پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-35 pm	گلشن وقف نو
2-45 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
5-30 pm	درس حدیث
6-00 pm	نیوز ریویوز
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-30 pm	سیرت النبیؐ
8-00 pm	خطاب جلسہ سالانہ
9-00 pm	تلاوت
11-10 pm	عربی سیکھئے

بدھ 27 ستمبر 2006ء

1-30 am	نیوز ریویوز
2-00 am	درس القرآن
3-45 am	عربی سیکھئے
4-05 am	تلاوت
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-35 am	درس القرآن
8-05 am	تلاوت
8-20 am	درس حدیث
8-50 am	سیرت النبیؐ
9-30 am	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ
10-40 am	عربی سیکھئے
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-30 pm	چلڈرن کلاس
2-45 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
6-00 pm	خبریں
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-30 pm	خطبہ جمعہ
7-50 pm	سیمینار "سائنس ان ہولی قرآن"
8-40 pm	سیرت النبیؐ
9-20 pm	تلاوت
11-00 pm	آسٹریلین ڈاکومنٹری

جمعرات 28 ستمبر 2006ء

12-20 am	لقاء مع العرب
1-35 am	خبریں
2-00 am	درس القرآن
4-30 am	تلاوت
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 am	درس القرآن
8-20 am	تلاوت
8-30 am	درس حدیث
8-45 am	سیرت النبیؐ
9-40 am	خطبہ جمعہ
10-40 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-30 pm	گلشن وقف نو
2-45 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
5-35 pm	درس حدیث
5-55 pm	نیوز ریویوز
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-30 pm	دورہ حضور انور
8-30 pm	مشاعرہ
9-10 pm	تلاوت
10-55 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مجلس افتاء کی طرف سے قرارداد تعزیت بروفات
حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ

مجلس افتاء سلسلہ کے جید عالم اور دیرینہ خادم حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے سانحہ ارتحال پر اپنے دلی جذبات رنج وغم کا اظہار کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرحوم کو آغاز جوانی سے وفات تک بے لوث، ان تھک اور گراں قدر خدمت سلسلہ کی توفیق نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی جناب سے بے پایاں اجر سے نوازے۔ آپ کے پسماندگان کو آپ کی خوبیوں کا وارث بنائے اور جماعت کو آئندہ بھی ایسے بے لوث خادم عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب 1952ء میں مجلس افتاء قائم فرمائی تو اس کے ابتدائی ممبران میں آپ کو شامل فرمایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 8 جولائی 1993ء کو مجلس افتاء کا صدر مقرر فرمایا اور تاوفات صدر مجلس افتاء کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے آپ کی صدارت اور راہنمائی میں مجلس افتاء کو متعدد اہم مسائل پر تحقیق کی توفیق ملی جسے حسب موقع سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا جاتا رہا۔

آپ کی گراں قدر خوبیوں میں سے یہ بھی ایک خاصیت تھی کہ آپ اجلاسات کی کارروائی کے دوران ہر ممبر کو آزادانہ طور پر اپنی رائے کے اظہار کا موقع دیتے اور بڑے تحمل سے سب کی آراء سنتے اور پھر ان کی مناسب راہنمائی فرماتے تھے۔

1976ء میں تدوین فقہ کمیٹی کا قیام عمل میں آیا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کو اس کمیٹی کا صدر مقرر فرمایا۔ وفات سے چند ماہ قبل تک آپ ہی اس کمیٹی کے صدر تھے۔ آپ کے دور صدارت میں فقہ احمدیہ کی دو جلدیں تیار ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔

ہم اراکین مجلس افتاء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے پسماندگان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

(شیخ مظفر احمد ظفر۔ نائب صدر مجلس افتاء)

کھیل اور ورزش ذہن وجسم کیلئے مفید ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مبارک احمد صاحب ثانی پرنسپل مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے دادا جان مکرم چوہدری محمد علی صاحب ولد مکرم چوہدری غلام محمد صاحب ساکن ناصر آباد اسٹیٹ سندھ مورخہ 19 ستمبر 2006ء کو بعمر 86 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 20 ستمبر بعد از نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے موقعہ پر مکرم مغفور احمد صاحب منیب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم مبارک احمد صاحب بھٹی مربی سلسلہ اور مکرم عزیز احمد صاحب بھٹی مینیجر ناصر آباد اسٹیٹ کے والد تھے۔ مرحوم نے لمبا عرصہ بطور منشی مینیجر ناصر آباد اسٹیٹ سندھ میں خدمات سرانجام دیں فرقان فورس میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم محمد زکریا ورک صاحب کنگسٹن کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عدنان ورک صاحب ٹیلی ویژن سپورٹس جرنلسٹ ٹورانٹو کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ایمن چوہدری صاحبہ دختر مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب سان ہوزے امریکہ، جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر 2 ستمبر 2006ء کو بمقام ورجینیا مکرم داؤد حنیف صاحب، نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے کیا۔ مکرم عدنان ورک صاحب مکرم کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ مرحوم لندن کے نواسے اور مکرمہ ایمن صاحبہ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم ربوہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔

درخواست دعا

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203 ر۔ب ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں۔ کہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد مورخہ 13 ستمبر 2006ء کو ریڑھی سے گر گئے جس کی وجہ سے حرام مغز اور گردن کے پٹھے بری طرح متاثر ہوئے۔ حالت بہت نازک ہے فوری طور پر اللہ رکھی ہسپتال فیصل آباد میں داخل کروایا گیا۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ کہ مولا کریم ان کو جلد شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

واقفین زندگی کا مقام اوران کو زریں نصائح

مرسلہ: مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب

اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کریں

انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کردی اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں .... کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں، تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے۔ بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش (۔) کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فلہ اجرہ عند ربہ .... (البقرہ:113) اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

مجھے تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم وغموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ 1300 برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرامؓ اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔

پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے۔ ناواقف محض ہیں؛ ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے ان کو مل جاوے، تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 369-370)

دین کو دنیا پر مقدم رکھیں

میرا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ (۔) سست ہو جاویں۔ (۔) کسی کو سست نہیں بناتا۔ اپنی تجارتوں اور ملازمتوں میں بھی مصروف ہوں، مگر میں یہ نہیں پسند کرتا کہ خدا کیلئے ان کا کوئی وقت بھی خالی نہ ہو۔ ہاں تجارت کے وقت پر تجارت کریں اور اللہ تعالیٰ کے خوف وخشیت کو اس وقت بھی مدنظر رکھیں۔ تاکہ وہ تجارت بھی ان کی عبادت کا رنگ اختیار کرلے۔ نمازوں کے وقت پر نمازوں کو نہ چھوڑیں۔ ہر معاملہ میں کوئی ہو دین کو مقدم کریں۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اصل مقصود دین ہو۔ پھر دنیا کے کام بھی دین ہی کے ہوں گے۔ (ملفوظات جلد اول ص 410)

خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟

یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں، مگر جو لوگ دنیا کی املاک وجائداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں، وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں، مگر حقیقی مومن اور صادق (۔) کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا (۔) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے، تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو؛ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے۔ من اسلم وجھہ للّٰہ...... (البقرہ:113) اس جگہ اسلم وجھہ للّٰہ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے۔ خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنادے۔ (ملفوظات جلد اول ص 364)

جماعت کے لئے اخلاقی نصاب

اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے .... (الحجرات:14) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ جو بداخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے، وہ بھی اچھا نہیں۔ ہماری جماعت کے ساتھ لوگ مقدمہ بازی کا صرف بہانہ ہی ڈھونڈتے ہیں۔ لوگوں کے لئے ایک طاعون ہے۔ ہماری جماعت کے لئے دو طاعون ہیں۔ اگر کوئی جماعت میں سے ایک شخص برائی کرے گا، تو اس ایک سے ساری جماعت پر حرف آئے گا۔ دانشمندی، حلم اور درگذر کے ملکہ کو بڑھاؤ۔ نادان سے نادان کی باتوں کا جواب بھی متانت اور سلامت روی سے دو۔ یاوہ گوئی کا جواب یاوہ گوئی نہ ہو۔ (ملفوظات جلد اول ص 135)

للّٰہی وقف کا مقام

بموجب منشاء ھدی للمتقین ابھی تک اس مقام تک نہیں پہنچا جہاں قرآن شریف اسے لے جانا چاہتا ہے اور وہ مقام ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کردے۔ اور یہ للّٰہی وقف کہلاتا ہے۔ اس حالت اور مقام پر جب ایک شخص پہنچتا ہے تو اس میں مما رہتا ہی نہیں۔ کیونکہ جب تک وہ مما کی حد کے اندر ہے اس وقت تک وہ ناقص ہے اور اس علت غائی تک نہیں پہنچا جو قرآن مجید کی ہے۔ لیکن کامل اسی وقت ہوتا ہے جب یہ حد نہ رہے اور اس کا وجود، اس کا ہر فعل، ہر حرکت وسکون محض اللہ تعالیٰ کے حکم اور اذن کے ماتحت بنی نوع کی بھلائی کے لئے وقف ہو۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 612)

اپنے بھائی کے لئے دعا کرو

حضرت کی خدمت میں ایک شخص کا خط پیش ہوا کہ میں کئی جگہ گیا تھا اور میں نے آپ کی جماعت کے آدمیوں کو نماز کی بروقت پابندی میں اور باہمی اخوت کے شرائط کی پابندی میں قاصر پایا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

اصلاح ہمیشہ رفتہ رفتہ ہوتی ہے بعض مستعجل لوگ ہیں جو نکتہ چینی پر جلدی کرتے ہیں اخلاص اور ثبات قدم خدا تعالیٰ کا ایک فضل ہے اور اس سلسلہ میں داخل ہونا بھی اللہ تعالیٰ کا ایک فضل ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے داخلہ کے فضل کی توفیق پائی اور ثبات قدم اور اخلاص کی توفیق کے حاصل کرنے کے واسطے ہنوز وہ منتظر ہیں۔ ہر ایک شخص کو چاہئے کہ وہ اپنی حالت کو دیکھے۔ کیا وہ جس دن اس سلسلہ میں داخل ہوا اس دن اس کی حالت وہ تھی جو آج اس کی ہے۔ ہر ایک آدمی رفتہ رفتہ ترقی کرتا ہے اور کمزوریاں آہستہ آہستہ دور ہو جاتی ہیں گھبرانا نہیں چاہئے اور اصلاح کے واسطے کوشش کرنی چاہئے۔ اپنے بھائی کو حقارت سے نہ دیکھو بلکہ اس کے واسطے دعا کرو۔ اس کے ساتھ لڑائی نہ کرو بلکہ اس کی اصلاح کی فکر کرو۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 243)

متقی اور محسن

متقی کے معنی ہیں ڈرنے والا۔ ایک ترک شر ہوتا ہے اور ایک افاضۂ خیر۔ متقی ترک شر کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے اور محسن افاضۂ خیر کو چاہتا ہے۔ میں نے اس کے متعلق ایک حکایت پڑھی ہے کہ ایک بزرگ نے کسی کی دعوت کی اور اپنی طرف سے مہمان نوازی کا پورا اہتمام کیا اور حق ادا کیا۔ جب وہ کھانا کھا چکے، تو بزرگ نے بڑے انکسار سے کہا کہ میں آپ کے لائق خدمت نہیں کر سکا۔ مہمان نے کہا کہ آپ نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا بلکہ میں نے احسان کیا ہے، کیونکہ جس وقت تم مصروف تھے، میں تمہاری املاک کو آگ لگا دیتا تو کیا ہوتا۔ غرض متقی کا کام یہ ہے کہ برائیوں سے باز آوے۔ اس سے آگے دوسرا درجہ افاضۂ خیر کا ہے، جس کو یہاں محسنون کے لفظ سے ادا کیا گیا ہے کہ نیکیاں بھی کرے۔ پورا راستباز انسان تب ہوتا ہے جب بدیوں سے پرہیز کر کے یہ مطالعہ کرے کہ نیکی کون سی کی ہے؟

کہتے ہیں کہ امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نوکر چاء کی پیالی لایا۔ جب قریب آیا تو غفلت سے وہ پیالی آپؓ کے سر پر گر پڑی۔ آپؓ نے تکلیف محسوس کر کے ذرا تیز نظر سے غلام کی طرف دیکھا۔ غلام نے آہستہ سے پڑھا۔ والکاظمین الغیظ (آل عمران:135) یہ سن کر امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کظمت غلام نے پھر کہا والعافین عن الناس۔ کظم میں انسان غصہ دبا لیتا ہے اور اظہار نہیں کرتا ہے، مگر اندر سے پوری رضامندی نہیں ہوتی، اس لئے عفو کی شرط لگا دی ہے۔ آپؓ نے کہا کہ میں نے عفو کیا۔ پھر پڑھا واللّٰہ یحب المحسنین۔ محبوب الٰہی وہی ہوتے ہیں جو کظم اور عفو کے بعد نیکی بھی کرتے ہیں۔ آپؓ نے فرمایا: جا آزاد بھی کیا۔ راستبازوں کے نمونے ایسے ہیں کہ چائے کی پیالی گرا کر آزاد ہوا۔ اب بتاؤ کہ یہ نمونہ اصول کی عمدگی ہی سے پیدا ہوا۔

(ملفوظات جلد اول ص 115)

اعمال صالحہ اور تقویٰ

میں اپنی جماعت کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ ضرورت ہے اعمال صالحہ کی۔ خدا تعالیٰ کے حضور اگر کوئی چیز جا سکتی ہے، تو وہ یہی اعمال صالحہ ہیں۔ الیہ

یصعد الکلم الطیب (سورۃ فاطر:11) خود خداتعالیٰ فرماتا ہے۔ اس وقت ہمارے قلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلواروں کے برابر ہیں، لیکن فتح اور نصرت اسی کو ملتی ہے جو متقی ہو خداتعالیٰ نے یہ وعدہ فرما دیا ہے۔......(الروم:48) مومنوں کی نصرت ہمارے ذمہ ہے۔......(النساء:142) اللہ مومنوں پر کافروں کو راہ نہیں دیتا، اس لئے یاد رکھو کہ تمہاری فتح تقویٰ سے ہے ورنہ عرب تو نرے لیکچرار اور خطیب اور شاعر ہی تھے۔ انہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ خداتعالیٰ نے اپنے فرشتے ان کی امداد کے لئے نازل کئے۔ تاریخ کو اگر انسان پڑھے تو اسے نظر آ جائے گا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جس قدر فتوحات کیں وہ انسانی طاقت اور سعی کا نتیجہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک بیس سال کے اندر ہی اندر اسلامی سلطنت عالمگیر ہوگئی۔ اب ہم کو کوئی بتاوے کہ انسان ایسا کر سکتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 114)

میرے سامنے جماعت تیار ہو

ہاں ایک جماعت یہ ہو کہ وہ دونو علوم حاصل کر سکیں اور بجائے خود انہیں وقت کی پروا نہ ہو۔ پھر اس پر مشکل یہ ہوگی کہ استاد مستعد اور مقرر بنیں۔ غرض ہر پہلو کو سوچ کر یہ انتظام کرنے کی بات ہے۔ اس لئے مَیں جب ان تمام امور کو مدّنظر رکھ کر سوچتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں اور سمجھ نہیں سکتا کہ ہمارا جو مطلب ہے وہ کیونکر پورا ہو سکتا ہے۔ اگر موجودہ صورت ہی کو قائم رکھیں اور کوئی انتظام نہ کیا گیا تو پھر ان ساری تقریروں سے فائدہ کیا ہوا؟ اور اگر اس پر مضامین بڑھا دیں تو استاد واویلا کرتے ہیں کہ وقت تھوڑا ہے اور ساتھ ہی لڑکوں کی صحت کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔

خلاصہ یہ کہ اس نکتہ کو مدّنظر رکھو کہ ایسے لوگ تیار ہو جاویں گے۔ اس لئے کہ مَیں چاہتا ہوں کہ میرے سامنے تیار ہوں۔ میں اس جماعت کو اپنے سامنے تیار کرانا چاہتا ہوں فائدہ اسی سے ہوگا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 622)

مربیان کے لئے دنیوی علوم کی ضرورت

ہاں یہ سچ ہے کہ قرآن شریف سے ثابت ہے کہ جس قوم سے تمہیں مقابلہ پیش آوے اس مقابلہ میں تم بھی ویسے ہی ہتھیار استعمال کرو جیسے ہتھیار وہ مقابلہ والی قوم استعمال کرتی ہے۔ اور چونکہ آجکل مذہبی مناظرہ کرنے والے لوگ ایسے امور پیش کر دیتے ہیں جن کا سائنس اور موجودہ علوم سے تعلق ہے اس لئے اس حد تک ان علوم میں واقفیت اور دخل کی ضرورت ہے جیسے مثلاً اعتراض کر دیتے ہیں کہ جن ممالک میں چھ ماہ تک آفتاب طلوع یا غروب نہیں ہوتا۔ وہاں نماز یا روزہ کے احکام کی تعمیل کس طرح پر ہوگی؟ اب جو شخص ان ممالک سے واقف نہیں یا ان باتوں پر اطلاع نہیں رکھتا وہ سنتے ہی گھبرا جاوے گا اور حیران ہو کر رہ جاوے گا۔ ایسا اعتراض کرنے والوں کا منشا یہ ہوتا ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم کی تکمیل کو ناقص قرار دیں کہ ایسے ممالک کے لئے کوئی اور حکم ہونا چاہئے تھا۔ غرض ایسے اعتراضات چونکہ آجکل ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری امر ہے کہ ان علوم میں کچھ نہ کچھ دسترس ضرور ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 700)

دلوں کو فتح کرو

تم یاد رکھو کہ نرمی عمدہ صفت ہے۔ نرمی کے بغیر کام چل نہیں سکتا۔ فتح جنگ سے نہیں۔ جنگ سے اگر کسی کو نقصان پہنچا دیا تو کیا کیا؟ چاہئے کہ دلوں کو فتح کرو۔ اور دل جنگ سے فتح نہیں ہوتے بلکہ اخلاق فاضلہ سے فتح ہوتے ہیں۔ اگر انسان خدا کے واسطے دشمنوں کی اذیتوں پر صبر کرنے والا ہو جاوے تو آخر ایک دن ایسا بھی آ جاتا ہے کہ خود دشمن کے دل میں ایک خیال پیدا ہو جاتا ہے اور اثر ہوتا ہے اور جب وہ برکات، فیوض اور نصرت الٰہی کو دیکھتا ہے اور اخلاق فاضلہ کا برتاؤ دیکھتا ہے تو خود بخود اس کے دل میں ایسا خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ اگر یہ شخص جھوٹا ہی ہوتا اور خداتعالیٰ پر افتراء کرنے والا ہی ہوتا تو اس کی یہ نصرت اور تائید تو ہرگز نہ ہوتی۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 710)

توکل

اصل میں توکل ہی ایک ایسی چیز ہے کہ انسان کو کامیاب و بامراد بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الطلاق:4) جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہو جاتا ہے بشرطیکہ سچے دل سے توکل کے اصلی مفہوم کو سمجھ کر صدق دل سے قدم رکھنے والا ہو اور صبر کرنے والا اور مستقل مزاج ہو۔ مشکلات سے ڈر کر پیچھے نہ ہٹ جاوے۔ دنیا گذشتنی اور گذاشتنی ہے اور اس کے کام بھی ایسے ہی ہیں۔ پس انسان کو لازم ہے کہ اس کا غم نہ کرے اور آخرت کا فکر زیادہ رکھے۔ اگر دین کے غم انسان پر غالب آ جاویں تو دنیا کے کاروبار کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 543)

قبولیت دعا کی شرط

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قرب الٰہی انسان حاصل کرے گا اسی قدر قبولیت دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا۔ اسی لئے فرمایا (۔) (البقرہ:187) اور دوسری جگہ فرمایا ہے (۔) (سبا:53) یعنی جو مجھ سے دور ہو۔ اس کی دعا کیونکر سنوں۔ یہ گویا عام قانون قدرت کے نظارہ سے ایک سبق دیا ہے۔ یہ نہیں کہ خدا سن نہیں سکتا۔ وہ تو دل کے مخفی در مخفی ارادوں سے بھی واقف ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے، مگر یہاں انسان کو قرب الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دور کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق و فجور میں مبتلا رہ کر مجھ سے دور ہوتا جاتا ہے۔ جس قدر وہ دور ہوتا ہے اسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے کیا سچ کہا ہے ؎

پیدا است ندا را کہ بلند ہست جنابت

جیسے میں نے ابھی کہا گو خدا عالم الغیب ہے، لیکن یہ قانون قدرت ہے کہ تقویٰ کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 436)

بیعت کے مغز کو اختیار کرو

یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف پوست ہے۔ مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانون قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے۔ چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے۔ مغز ہی لیا جاتا ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں اور مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی جو کسی کام نہیں آ سکتے اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو۔ اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا، تو اسے ڈرنا چاہئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔

اسی طرح جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اس کو ٹٹولنا چاہئے کہ کیا میں چھلکا ہی ہوں یا مغز؟ جب تک مغز پیدا نہ ہو۔ ایمان، محبت، اطاعت، بیعت، اعتقاد مریدی اور (۔) کا مدعی سچا مدعی نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ سچی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں، موت کس وقت آ جاوے، لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرور ہے۔ پس نرے دعویٰ پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ۔ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں۔ جب تک انسان اپنے آپ پر بہت سی موتیں وارد نہ کرے اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے۔ وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 416)

مومن پر ابتلاء نہ آنا سنت اللہ کے خلاف ہے

خداتعالیٰ کے مامور پر ایمان لانے کے ساتھ ابتلاء ضروری ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (العنکبوت:3) کیا لوگوں نے سمجھا کہ چھوڑے جائیں گے یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لائے اور آزمائے نہ جائیں گے۔ گویا ایمان کی شرط ہے آزمایا جانا۔ صحابہ کرام کیسے آزمائے گئے۔ ان کی قوم نے طرح طرح کے عذاب دیئے ان کے اموال پر بھی ابتلاء آئے۔ جانوں پر بھی، خویش و اقارب پر بھی۔ اگر ایمان لانے کے بعد آسائش کی زندگی آ جاوے تو اندیشہ کرنا چاہئے کہ میرا ایمان صحیح نہیں کیونکہ یہ سنت اللہ کے خلاف ہے کہ مومن پر ابتلاء نہ آئے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 444)

ترک دنیا

ترک دنیا کے یہ معنے نہیں ہیں کہ انسان سب کام کاج چھوڑ کر گوشہ نشینی اختیار کر لے۔ ہم اس بات سے منع نہیں کرتے کہ ملازم اپنی ملازمت کرے اور تاجر اپنی تجارت میں مصروف رہے اور زمیندار اپنی کاشت کا انتظام کرے، لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ انسان کو ایسا ہونا چاہئے کہ ؎

دست در کار و دل بایار

انسان خداتعالیٰ کی رضامندی پر چلے۔ کسی معاملہ میں شریعت کے برخلاف کوئی کام نہ کرے۔ جب خداتعالیٰ مقدم ہو تو اسی میں انسان کی نجات ہے۔ دنیا داروں میں مداہنہ کی عادت بہت بڑھ گئی ہے۔ جس مذہب والے سے ملے اسی کی تعریف کر دی۔ خداتعالیٰ اس سے راضی نہیں۔ صحابہؓ میں بعض بڑے دولت مند تھے اور دنیا کے تمام کاروبار کرتے تھے اور اسلام میں بہت سے بادشاہ گزرے ہیں جو درویش سیرت تھے۔ تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے ہوتے تھے لیکن دل ہر وقت خداتعالیٰ کے ساتھ ہوتا۔ مگر آجکل تو لوگوں کا یہ حال ہے کہ جب دنیا کی طرف جھکتے ہیں تو ایسے دنیا کے ہو جاتے ہیں کہ دین پر ہنسی کرتے ہیں۔ نماز پر اعتراض کرتے ہیں اور وضو پر ہنسی اڑاتے ہیں۔ یہ لوگ ساری عمر تو دنیوی علوم کے پڑھنے میں گزار دیتے ہیں اور پھر دین کے معاملات میں رائے زنی کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ انسان کسی مضمون میں عمیق اسرار تب ہی نکال سکتا ہے جب اس کو اس امر کی طرف زیادہ توجہ ہو۔ ان لوگوں کو دین کے متعلق مصالح، معارف اور حقائق سے بالکل بے خبری ہے۔ دنیا کی زہریلی ہوا کا ان لوگوں کے دلوں پر زہرناک اثر ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 80-81)

حضرت مسیح موعود کی ایک دعا

پاک کلمات دعائیہ جو حضرت مسیح موعود کے مبارک ہونٹوں سے نکلے ہوئے ہیں۔

"اے رب العالمین! تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(ملفوظات جلد اول ص 153)

ا-ش-سیال

حضرت اماں جان کے اخلاق حسنہ کی چند یادیں

اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر کروں کم ہے کہ اس نے مجھے ایسے گھرانے میں پیدا کیا جس کا مسیح ومہدی زماں سے ارادت ومحبت کا تعلق تھا۔ میری نانی جان حضرت فضل بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا محمود احمد صاحب (پٹی والے) رفیقہ مسیح موعود تھیں۔ دارمسیح سے ان کو کچھ ایسی کشش تھی کہ پروانہ وار کھنچی چلی آتیں۔ حضرت اماں جان کی ذات والا صفات احمدی خواتین کے لئے سایہ رحمت تھی۔ نانی اماں کی انگلی پکڑ کر ایک ننھی بچی اس ملکہ عالم کے حضور حاضر ہوتی۔ اس بچی کو جنم دینے والی ماں کا انتقال ہوگیا تھا۔ پندرہ دن کی یہ بچی اللہ تعالیٰ نے پرورش اور تعلیم وتربیت کے لئے اس کی نانی اماں کے سپرد کردی۔ نانی اماں اپنی محبوب ہستی کے حضور حاضر ہوتیں تو یہ بچی بھی ساتھ ہوتی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے احسان عظیم کے تحت ننھی امۃ الشافی حضرت اماں جان کی خدمت میں بہت کم عمری میں حاضر ہونے لگی۔

اس زمانے کی جو یادیں میرے ذہن میں محفوظ ہیں۔ میرا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ایک سرد دن صحن کے چبوترہ پر ایک چارپائی پر حضرت اماں جان تشریف فرما تھیں۔ ہم ملنے گئے تو اس چارپائی پر نانی اماں کو بٹھا لیا۔ ایک طرف مجھے جگہ مل گئی۔ عجیب بے تکلفی اور اپنائیت کا سماں تھا۔ یہ دربار یونہی لگا کرتا۔ کوئی بناوٹ اور تصنع نہیں ہوتا تھا۔ اپنے گھر کی طرح سادہ ماحول ہوتا تھا۔ مجھے یاد ہے۔ ایک دفعہ نانی اماں سے باتیں کرتے ہوئے۔ مجھ سے مخاطب ہوکر پیار سے پوچھا۔

تمہارے کتنے بھائی ہیں؟

میں نے عرض کیا جی دو بھائی ہیں۔

تو آپ نے فرمایا نہیں بیٹا تمہارے چار بھائی ہیں۔ دراصل میں ننھال میں رہتی تھی۔ وہاں جو کوئی عزیز رشتے دار آتا اور ہم بہن بھائیوں کے متعلق پوچھتا تو یہی ذکر رہتا کہ شافی کے دو بھائی ہیں۔ پوچھنے والوں کی مراد ہوتی کہ میری امی کی کتنی اولاد ہے۔ میری نانی اماں بتادیتیں وہی میرے ذہن میں نقش ہوگیا۔ اس وقت میری عمر پانچ سال ہوگی۔ اتنے بچے کو سمجھ کہاں ہوتی ہے کہ دوسری والدہ سے بھی بہن بھائی ہیں۔ لیکن جن کے ذمے اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کی تربیت کا فرض رکھا ہوتا ہے۔ وہ اس عمر کی اہمیت کو خوب سمجھتے ہیں۔ آپ کے اس طرح سمجھانے سے پھر کبھی یہ خیال تک نہ آیا کہ دوسری والدہ سے ہمارے بہن بھائی سوتیلے ہیں۔ سگے سوتیلے کا فرق کبھی نہیں ہوا۔ آپ کی اس وقت کی نصیحت دعا بن کر لگی اور آئندہ نسل میں بھی پیار محبت قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت اماں جان کے درجات بلند سے بلند فرماتا چلا جائے۔

ایک بہت پیاری یاد صفحہ قرطاس پر لاتی ہوں۔ جس سے حضرت اماں جان کی فہم وفراست کے کئی پہلو سامنے آتے ہیں۔ میری عمر اندازاً چھ سال ہوگی جب اسی طرح نانی جان کے ساتھ حاضر خدمت ہوئی۔ آپ نے میرے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا شافی اپنے ابا سے کہو تمہارے حصے کی گندم فروخت کر کے تمہیں سونے کے کڑے بنوادیں۔ یہ سن کر نانی اماں نے عرض کیا ”اس کو تو اپنی ماں کے زیور میں سے کچھ بھی نہیں ملا“۔ اس بات میں قدرے شکوے کا رنگ تھا۔ آپ خاموش ہوگئیں اور بظاہر بات آئی گئی ہوگئی۔ لیکن بات ختم نہیں ہوئی تھی۔ چند دن کے بعد میرے نانا جان ہمارے دارالانوار والے گھر آئے تو آپ کے ہاتھ میں کاغذ میں لپٹا ہوا ڈبہ تھا۔ نانی جان کو دیتے ہوئے آپ نے فرمایا یہ سیدہ رقیہ بیگم نے شافی کے لئے دیا ہے۔ ڈبہ کھولا تو اس میں سونے کا ایک خوبصورت نیکلس تھا۔ تو معلوم ہوا کہ حضرت اماں جان نے توجہ دلائی تھی۔

آپ کا دل جماعت کے ہر فرد کے لئے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ امیر ہو یا غریب محبت سے لبریز تھا۔ ایک چھ سال کی بچی کو اس کا حق دلوانے کی خاطر آپ نے حضرت سیدہ ام طاہر کے ذریعے میری دوسری امی کو کہلوایا کہ شافی کی ماں کا کوئی زیور شافی کو دے دیں۔ اس طرح وہ زیور مجھ تک پہنچا۔ مگر زیور سے زیادہ قیمتی یہ یاد ہے کہ کس طرح حضرت اماں جان نے شفقت فرمائی۔ جب بھی ان خوبصورت واقعات پر غور کرتی ہوں۔ دل کو بڑی تسکین ملتی ہے۔ آپ کی سیرت کا ہر پہلو متاثر کرنے والا تھا۔ قلب وروح گداز ہوکر آنکھوں کو نم کردیتے ہیں اور یہ پرنم آنکھیں خدا کے حضور آپ کے لئے دعا بن جاتی ہیں۔ دارالانوار کے گھر کی ایک اور قیمتی یاد بیان کرتی ہوں۔ ہم پہلے پٹی میں رہتے تھے۔ یہاں میں نے پانچویں کلاس تک پڑھا تھا۔ قادیان آکر چھٹی میں داخلہ لیا۔ اس عمر کے بچوں کو اپنے ماحول کا بہت کچھ یاد رہ جاتا ہے۔ مجھے یاد ہے کبھی کبھی حضرت اماں جان بے تکلفی سے ہمارے گھر تشریف لاتیں تو گھر خوشی سے بھر جاتا۔ آپ ہم سب سے خیریت اور دیگر حال احوال دریافت کرتیں۔ تھوڑی دیر کا قیام ہمیں دن بھر مسرور رکھتا۔ ہمارے گھر سے کچھ آگے کوٹھی النصرت تھی۔ جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ رہا کرتے تھے۔ آپ وہاں آتے جاتے جس وقت دل چاہتا ہمارے گھر تشریف لے آتیں۔ بہت بابرکت وجود تھے جو کھلے دل سے برکتیں عطا فرماتے تھے۔

جب میری بڑی بہن محترمہ منیرہ بیگم (اہلیہ چوہدری مقبول احمد صاحب آف شیخوپورہ) اور بھائی منصور احمد سیال نے میٹرک میں کامیابی حاصل کی تو سب سے پہلے آپ مبارک باد دینے آئیں۔ میٹرک کے بچوں کی یہ حوصلہ افزائی دل سے دعائیں لوٹتی ہے۔ سبحان اللہ مادرمہربان کس درجہ کی شفیق ہستی تھیں۔

ایک واقعہ مجھے میری ممانی جان محترمہ بشریٰ بیگم اہلیہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بیان کیا کہ جب میری امی صادقہ بیگم کی وفات ہوئی تو میرا بھائی منصور پانچ چھ سال کا تھا۔ یہ ماں کی محبت کا بھوکا بچہ سکول سے سیدھا حضرت اماں جان کے پاس پہنچتا اور آپ میری صادقہ کا بچہ کہہ کر سینے سے لگا لیتیں۔ اب سوچئے سکول سے ہی بچے کیا کم مٹی دھول سے اٹے آتے ہیں۔ اس پر ریتی چھلہ عبور کرکے دارالمسیح تک پہنچنے میں کیا حال ہوتا ہوگا۔ مگر آپ پرواہ نہ کرتیں اور بچے کو ماں سے بڑھ کر پیار کرتیں۔ بچہ یونہی کسی کے پاس نہیں جایا کرتا۔ ضرور اچھا کھلاتی پلاتی بھی ہوں گی۔ میری مرحومہ ماں نے نہ جانے بچوں کے لئے کیا کیا دعائیں کی ہوں گی۔ جن کی قبولیت میں یہ شفقت حصے میں آئی۔ اس پیار بھرے سلوک سے یقیناً میری ماں کی روح کو سکون ملتا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہماری حضرت اماں جان کی روح کے سکون کے سامان ان کی نسلوں میں محبت وخلوص جاری رکھ کر پیدا فرماتا رہے (آمین) اور ہمیں بھی ان کے نقوش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین اللھم آمین)

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت بابا محمد خان صاحب دوالمیال

حضرت بابا محمد خان صاحب کے احمدیت قبول کرنے کا واقعہ مکرم کرنل ظفر اللہ خان صاحب دوالمیال نے خاکسار کو بتایا۔ بابا محمد خان صاحب کے کافی رشتہ داروں نے احمدیت قبول کر لی تھی اور وہ حضرت بابا محمد خان صاحب کو بھی بہت دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ لیکن وہ احمدیت قبول کرنے لئے راضی نہ تھے۔ لیکن نیک فطرت اور سعید روح ان میں موجود تھی۔ وہ حق کے متلاشی بھی تھے۔ اور حق کو خوب جاننے والے بزرگ تھے۔ بہرحال شب وروز وہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے رہے اور اللہ تعالیٰ سے حق قبول کرنے کی استطاعت مانگتے رہے۔ تضرع اور انکساری سے مانگی ہوئی دعائیں ضرور قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہیں۔ تہجد کی دعائیں اور نیم شب کی آہ وبکا ضرور رنگ لاتی ہے۔ یوں ہی ہوا آخر دعائیں رنگ لائیں اور ایک رات آپ نے خواب میں دیکھا کہ دوالمیال گاؤں کے بڑے میدان (جس کو دوالمیال والے روڑھ کے نام سے پکارتے ہیں یہ گاؤں کی شمال کی جانب ہے) میں بہت بڑا ہجوم اکٹھا ہوا ہے۔ لوگ بڑے ادب اور تقدس سے بیٹھے ہوئے ہیں اور جوق در جوق اس مجمع میں شامل ہورہے ہیں۔ اور کیا دیکھتے ہیں کہ ایک بڑا اسٹیج بنا ہوا ہے جس پر ایک بہت ہی اعلیٰ وارفع بزرگ براجمان ہیں اور انہوں نے سفید کپڑے سے اپنا چہرہ مبارک ڈھانپا ہوا ہے۔

اور اس سٹیج کے پاس ایک بزرگ ہیں جن کا چہرہ بھی بہت نورانی ہے۔ پُروقار چہرہ ہے نور سے بھرا ہوا چہرہ اور وہ بزرگ لوگوں سے درخواستیں لے رہے ہیں اور ان درخواستوں کو سٹیج پر بیٹھے ہوئے دوسرے بزرگ کو پیش کررہے ہیں جنہوں نے سفید چادر سے اپنا چہرہ مبارک ڈھانپا ہوا ہے۔ اور لگاتار وہ ان درخواستوں پر دستخط کررہے ہیں۔

بابا جی محمد خان صاحب یہ سب نظارہ دیکھ رہے ہیں ان کو بتایا گیا جو بزرگ لے کر درخواستیں دستخط کے لئے پیش کررہے ہیں یہ حضرت مسیح موعود ہیں۔

یہ نظارہ دیکھنے کے بعد آپ خواب سے بیدار ہو گئے آپ نے صبح سویرے یہ خواب اپنے تمام رشتہ داروں کو بتائی اور اس نظارہ کو حق کے متلاشی نے اپنے لئے ایک پیغام سمجھا اور حق آپ پر آشکار ہوگیا۔ تضرع اور انکساری سے مانگی ہوئی دعائیں۔ نیم شب کی آہ وبکا۔ تہجد میں حق تلاش کرنے کی دعائیں رنگ لائیں اور ان کو شرف قبولیت ملا اور صبح سویرے احمدیت کو قبول کر لیا۔ امام وقت کی آواز پر لبیک کہہ دیا۔ اور حضرت مسیح موعود کے فدائیوں میں اپنے آپ کو شامل کر لیا۔ اور رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کا شرف حاصل کر لیا۔ انہیں کی دعاؤں کا ثمر ہے کہ آج ان کی اولاد میں احمدیت کے متوالے موجود ہیں اور احمدیت کی ہر ممکن خدمت کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔

حضرت بابا محمد خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیعت کا ذکر البدر 18 جولائی 1907ء کے صفحہ 13 پر مذکور ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت بابا محمد خان صاحب کو غریق رحمت کرے ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس کا مکین بنائے۔ اور ان کے خاندان کو احمدیت کی برکات وفیوض سے نوازے۔ اور انہیں احمدیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جماعت احمدیہ دوالمیال کو ان رفیقان حضرت مسیح موعود کے نقش قدم پر چلنے اور احمدیت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

سرامکس اور پورسلین

سرامکس یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ''کمہار کی مٹی'' ہیں۔ایسی تمام اشیاء کا شمار سرامکس میں کیا جاتا ہے جن کو ایک خاص قسم کی بھٹی میں بلند درجہ حرارت پر پکا کر تیار کیا گیا ہو۔لیکن جب بھٹیاں نہیں ہوا کرتی تھیں تو پھر لوگ برتن وغیرہ کس طرح بناتے تھے؟اس سوال کا درست جواب کوئی نہیں جانتا۔تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ قدیم زمانے کے لوگ درختوں کی شاخوں سے بنی ہوئی ٹوکریوں کے اوپر گندھی ہوئی چکنی مٹی کی تہہ چڑھا کر انہیں پانی روک (Waterproof) بناتے تھے۔ممکن ہے کہ کسی دن اسی قسم کی کوئی ٹوکری اتفاق سے آگ میں گر گئی ہو، آگ کے شعلوں نے ٹوکری کے بنے ہوئے حصے کو جلا ڈالا ہو لیکن اس پر چڑھائی گئی مٹی کی تہہ آگ میں پک کر چٹان کی طرح سخت ہو گئی ہو۔غالباً اس طریقے سے لوگوں نے گیلی مٹی کو پتھر کی طرح سخت اور مضبوط بنانا سیکھا اور بعد میں خوراک اور پانی وغیرہ ذخیرہ کرنے کے لئے چکنی مٹی سے برتن بنانے شروع کئے۔

بہتر ظروف کی ایجاد

مٹی کو پکا کر ٹھوس بنانا سیکھنے کے بعد لوگوں نے گندھی ہوئی مٹی کی کیچوؤں جیسی لمبی لمبی پٹیاں بنا کر برتن بنانے شروع کئے۔مٹی کی پٹیوں کو چنگیر کی طرح چکر در چکر جوڑ کر برتن بنایا جاتا اور پھر آگ میں اسے گرم کر لیا جاتا۔تقریباً 5000 سال قبل مشرق وسطیٰ کے کاریگروں نے ایک گھومتے ہوئے چاک پر گندھی ہوئی مٹی کا ڈھیلا رکھ کر اسے اپنے انگوٹھوں اور انگلیوں کی مدد سے برتنوں کی شکل میں ڈھالنا شروع کر دیا تھا۔ان برتنوں کو انتہائی بلند درجہ حرارت والی بھٹیوں میں پکایا جاتا تھا اور یہ کھلی آگ میں گرم کر کے پکائے گئے برتنوں سے زیادہ مضبوط ہوتے تھے۔

مٹی کے عام برتنوں پر انتہائی ننھے ننھے مسام موجود ہوتے ہیں جن میں پانی سرایت کر جاتا ہے۔پانی کو برتن کی دیواروں میں جذب ہونے سے بچانے کے لئے ظروف سازوں نے مٹی کے برتنوں کی بیرونی سطح پر ایک خاص مادے کی تہہ چڑھانا شروع کر دی۔بھٹی میں پکنے کے بعد مادہ برتنوں کی بیرونی سطح پر ایک چمکدار اور پن روک (Waterproof) تہہ کی شکل اختیار کر لیتا تھا۔آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ میلوں ٹھیلوں پر بکنے والے مٹی کے برتنوں اور کھلونوں کے اوپر ایک چمکدار باریک تہہ چڑھی ہوتی ہے۔ یہ دراصل شیشے کا روغن ہوتا ہے جس سے ان برتنوں پر مسام باقی نہیں رہتے۔ چنانچہ ان میں رکھے گئے مائعات کے قطرہ قطرہ ٹپکنے کا کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔

پورسلین

تقریباً 1800 سال قبل چین کے لوگوں نے پورسلین کا استعمال شروع کر دیا تھا۔پورسلین کے برتن انتہائی خوبصورت، نازک، سخت اور اس قدر نفیس ہوتے ہیں کہ ان کے آر پار دیکھا جاسکتا ہے۔چینی لوگ اس قسم کے برتن ایک خاص قسم کی مٹی سے بنا کر بلند درجہ حرارت والی بھٹیوں میں پکاتے تھے۔وقت گزرنے کے ساتھ پورسلین کے برتن دوسرے علاقوں اور ممالک میں بھی پہنچنا شروع ہو گئے۔یورپی ظروف سازوں نے پورسلین کے برتنوں کی نقل کرتے ہوئے ان سے ملتے جلتے برتن بنائے جو چینی مٹی کے برتن کہلاتے تھے۔تاہم یورپی لوگ اٹھارہویں صدی عیسوی تک اصلی پورسلین کے برتن بنانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔میسین (Meissen) کے علاقے میں جو کہ اب جرمنی کا حصہ ہے، ظروف سازی کے ماہر کاریگر نقش و نگار سے مزین خوبصورت ڈشیں بناتے تھے۔اس کے علاوہ انسانی شکلوں کے چھوٹے چھوٹے نمونے بھی پورسلین سے بنائے جانے لگے۔میسین کے علاقے میں بنائے گئے پورسلین کے برتن آج بھی عجائب گھروں میں محفوظ ہیں۔

سرامکس کے استعمالات بہت وسیع ہیں۔یہ ہر گھر کی ضرورت ہیں۔مثلاً کھانے پینے کے برتن، ہاتھ منہ دھونے والے بیسن (Wash-Basin) غسل خانوں میں لگائی جانے والی آرائشی ٹائلیں، گھروں کی تعمیر کے لئے اینٹیں، باورچی خانوں کے سنک۔سب سرامکس ہی ہیں۔اس کے علاوہ گندے پانی کے نکاس کے لئے زیر زمین بچھائے جانے والے سیمنٹ کے پائپوں کا شمار بھی سرامکس میں ہوتا ہے۔

حرارت مزاحم سرامکس

بعض سرامکس شدید حرارت کا مقابلہ کرنے کے لئے خاص طور پر بنائی جاتی ہیں۔مثال کے طور پر کھانے پکانے والے تنور (Oven) میں جو برتن استعمال کئے جاتے ہیں۔حرارت مزاحم ہوتے ہیں کیونکہ یہ برتن تنور کے اندر انتہائی شدید درجہ حرارت کے باوجود نہیں ٹوٹتے۔اگر تنور میں عام برتن استعمال کئے جائیں تو وہ بہت جلد ٹوٹ جاتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ عام برتن ایک خاص حد سے زیادہ درجہ حرارت برداشت نہیں کر سکتے۔آتشی مٹی کی اینٹیں ایک خاص قسم کی چکنی مٹی سے تیار کی جاتی ہیں اور دھاتیں پگھلانے والی بھٹیوں کی دیواروں پر ان کی استرکاری کی جاتی ہے۔بھٹی کے اندر درجہ حرارت اس قدر بلند ہوتا ہے کہ عام مٹی سے بنی اینٹیں اس درجہ حرارت پر پھٹ جاتی ہیں۔تکنیک کار اس قسم کی اعلیٰ درجے کی حرارت مزاحم سرامکس کو Refractories کہتے ہیں۔جیٹ انجنوں اور نیوکلیائی ری ایکٹروں میں اسی قسم کی سرامکس استعمال ہوتی ہیں۔اعلیٰ درجے کی حرارت مزاحم سرامکس 5000 درجہ سینٹی گریڈ پر بھی ٹوٹتی یا پگھلتی نہیں ہیں۔یہ درجہ حرارت سورج کی سطح کے درجہ حرارت سے تھوڑا ہی کم ہے۔اس قدر بلند درجہ حرارت کو برداشت کرنے والی سرامکس برتن بنانے والی عام مٹی سے نہیں بنائی جاتیں بلکہ خاص قسم کے مادوں مثلاً ایلومینیا یا سیلیکا سے بنائی جاتی ہیں۔جن بھٹیوں میں ان سرامکس کو حرارت دے کر پکایا جاتا ہے ان میں برقی رو سے پیدا کی گئی گرم ہوا کی دہکتی ہوئی ''قوسیں'' (Arcs) چھوڑی جاتی ہیں (ان برقی قوسوں کا درجہ حرارت اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ ان میں دھاتی عنصر پگھل سکتا ہے)

(ایجادات اور دریافتیں)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

پانی کا استعمال اور بچوں کی صحت

پانی ہی وہ اہم ترین ذریعہ ہے۔جس کے ذریعے بقا کے لئے درکار تمام نمکیات اور غذائیات جسم کے ہر حصے تک پہنچتے ہیں۔ہمارے جسم کا تقریباً ستر فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے۔اس کا اہم کام فاسد اور فاضل مادوں کو انسان کے جسم سے خارج کرنا ہے۔یاد رہے کہ جسم میں ناکافی پانی کے سبب الرجی، ذہنی افسردگی۔ہائی بلڈ پریشر (Hypertension) حتیٰ کہ مختلف طرح کے سرطان بھی ہوسکتے ہیں۔ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ بہت سے امراض کی وجہ پانی کی شدید کمی ہے۔

بچوں کو روزانہ چار پانچ گلاس (عمر کے مطابق کمی بیشی کی جاسکتی ہے) پلانا چاہئے۔تاکہ گردوں کی کارکردگی بہتر رہے اور قبض جیسی شکایات پیدا نہ ہوں۔تاہم ایک بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ چھ ماہ سے کم عمر کا بچہ اگر مدر فیڈ لے رہا ہے تو اسے پانی پلانے کی قطعاً ضرورت نہیں ہوتی۔کیونکہ ماں کے دودھ میں 87 فیصد پانی ہوتا ہے۔چھ ماہ کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی دے دینا چاہئے۔

انسانی دماغ کا اسی فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔سوچنے کے عمل کے دوران ہونے والی کیمیاوی سرگرمی کا انحصار پانی کی مناسب مقدار پر ہوتا ہے۔پیاس لگنے کی صورت میں انسان کی ذہنی کارکردگی دس فیصد گر جاتی ہے۔جب سکول جانے والے بچے دن بھر میں چھ سے آٹھ گلاس پانی پیتے ہیں۔تو ان کے دماغ میں پانی کی کمی واقع نہیں ہوتی۔

ایک سکول کی اساتذہ کے مطابق جب انہوں نے بچوں کو سارا وقت پانی کی بوتلیں ساتھ رکھنے کی اجازت دی تو سکول کے نتائج انتہائی شاندار رہے۔

اگر آپ کا بچہ دن بھر پیشاب کی ضرورت محسوس نہیں کرتا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کافی مقدار میں پانی نہیں پی رہا ہے۔بچوں کو دودھ یا پھلوں کے رس کی بجائے پانی پلانا چاہئے کیونکہ اس سے جسم میں موجود نمک خارج ہونے میں مدد ملتی ہے جو ہماری نمک سے بھرپور غذاؤں کی وجہ سے جسم میں موجود رہتا ہے۔کم پانی پینے کی وجہ سے بچے گردوں کی بیماریوں اور بالغ افراد گردوں کی بیماریوں کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہو جاتے ہیں۔بدقسمتی سے ہمارے بہت سے سکولوں خصوصاً سرکاری سکولوں میں پانی پینے کی ناکافی سہولیات میسر ہیں اور اکثر سکولوں میں تو سرے سے پینے کا صاف پانی دستیاب ہی نہیں ہے۔احباب جماعت اور بچوں خصوصاً واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ سارا سال اور خصوصاً موسم گرما میں پانی زیادہ سے زیادہ پئیں تاکہ جسم سے زیادہ نمکیات خارج ہوں۔تاہم اگر زیادہ گرمی اور پسینے کی وجہ سے نمکیات بہت زیادہ خارج ہونے کی وجہ سے Dehydration ہو تو پھر نمک ملا پانی یا نمکول کا استعمال کرنا چاہئے اور اس صورت میں ڈاکٹر سے چیک اپ بھی کروالینا چاہئے۔تا کہ پانی کی کمی سے پیدا ہونے والے مضر اثرات کا مؤثر علاج ہو سکے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو پانی کی کمی سے پیدا ہونے والے مضر اثرات سے محفوظ رکھے۔آمین

ہم خراٹے کیوں لیتے ہیں

آپ جاگتے میں بھی خراٹے لے سکتے ہیں۔ذرا منہ ڈھیلا چھوڑ دیں اور پھر منہ کھول کر زور سے سانس لیں۔اس سے آپ کے حلق کا کوا اور جھلی تھرتھرائے گی (بالکل اسی طرح جس طرح کسی کھڑکی کا پردہ ہوا سے ہلتا ہے) اور اس سے خرخر کی آواز نکلے گی۔اس کو خراٹے لینا کہتے ہیں۔جب آپ سوتے ہیں تو آپ کا منہ اور حلق ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور گہری سانس لینے سے حلق کا کوا اور جھلی تھرتھرانے لگتی ہے۔عام طور پر چت لیٹ کر سونے سے آدمی خراٹے لیتا ہے۔اگر کروٹ بدلے یا جاگ جائے تو خراٹے بند ہو جاتے ہیں۔عورتوں کے مقابلے میں مرد زیادہ خراٹے لیتے ہیں۔معلوم نہیں اس کی کیا وجہ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62373 میں امان اللہ باجوہ

ولد چوہدری محمد طفیل باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع کتھووالی مالیتی اندازاً -/240000 روپے۔2۔رہائشی مکان 15 مرلہ واقع کتھووالی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امان اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 29479 گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 62374 میں اقبال بی بی

زوجہ مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے۔2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اقبال بی بی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ولد محمد طفیل

مسل نمبر 62375 میں صغیر احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوتولہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ساڑھے سات ایکڑ زرعی اراضی واقع تاڑی وال / بلوتولہ ضلع سیالکوٹ اندازاً فی ایکڑ -/150000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صغیر احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 عمران عارف ولد محمد عارف

مسل نمبر 62376 میں لقمان احمد

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوتولہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 عمران عارف ولد محمد عارف

مسل نمبر 62377 میں چوہدری محمد یوسف زرگر

ولد محمد یعقوب زرگر قوم راجپوت بھٹی پیشہ زرگر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دو عدد مکان (5 مرلہ +4 مرلہ)۔گاڑی ایک عدد۔تمام جائیداد کی مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف زرگر گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد محمد یوسف زرگر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مشتاق احمد ولد مولوی وزیر احمد

مسل نمبر 62378 میں تنویر احمد

ولد مسعود احمد قوم جٹ تارڑ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی تارڑ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر 62379 میں معید مبشر

ولد محمد سلیم اختر قوم کانویں جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معید مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مربی سلسلہ ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 62380 میں حناء محسن

بنت امانت علی محسن قوم کانویں جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حناء محسن گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 یاسمین ناظم علی گواہ شد نمبر 3 عالیہ علی

مسل نمبر 62381 میں بشیر احمد

ولد رحمت علی قوم وسیر پیشہ حجام عمر 37 سال بیعت 1979ء ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان اڑھائی مرلہ واقع داتہ زید کا مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت حجام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ مرحوم

مسل نمبر 62382 میں شازیہ قدوس

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ قدوس گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان وصیت نمبر 30784

مسل نمبر 62383 میں رخشندہ تسنیم

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں بوزن 9 ماشہ اندازاً مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخشندہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان وصیت نمبر 30784

مسل نمبر 62384 میں زرقا مبشر

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرقا مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان وصیت نمبر 30784

مسل نمبر 62385 میں مبارک احمد ساہی

ولد محمد نواز ساہی قوم ساہی پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 28 کنال واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی بنجر 29/1 ایکڑ واقع راجن پور اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ مکان 4 مرلہ واقع ڈسکہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر 62386 میں محمد سعید انور

ولد چوہدری محمد انور قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ملہو چھت ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع فیض آباد اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ دو ایکڑ زرعی اراضی فیض آباد اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 2/11 حصہ۔ 3۔ آٹھ ایکڑ زرعی اراضی واقع 98 شمالی اندازاً مالیتی -/1600000 روپے کا 2/11 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید انور گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد سراج الدین احمد

مسل نمبر 62387 میں ساجدہ بشریٰ

زوجہ محمد سعید انور قوم واہلہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ملہو چھت ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 62388 میں طیبہ بشریٰ

بنت محمد سعید انور قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ملہو چھت ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد سراج الدین احمد

مسل نمبر 62389 میں سعدیہ سعید

بنت محمد سعید انور قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ملہو چھت ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 26-550 گرام مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ سعید گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد

مسل نمبر 62390 میں نوید الفلاح

بنت محمد سعید انور قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ملہو چھت ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 گرام اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوید الفلاح گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد سراج الدین احمد

مسل نمبر 62391 میں درشہوار

بنت ملک طاہر احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درشہوار گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود الحسن وصیت نمبر 34940

مسل نمبر 62392 میں صادقہ حمید

زوجہ عبدالحمید چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 32 تولے اندازاً مالیتی -/355000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ حمید گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خاں مرحوم

مسل نمبر 62393 میں لئیق احمد سعید

ولد محمد سعید اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد سعید گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد منیر احمد منہاس گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد ارشاد احمد جاوید

مسل نمبر 62394 میں زاہدہ سعید

زوجہ چوہدری محمد سعید اشرف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ سعید گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد سعید اشرف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالحمید جاوید

مسل نمبر 62395 میں اظہر احمد

ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 30845 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد وصیت نمبر 46180

مسل نمبر 62396 میں سلمیٰ ظفر

بنت ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ ظفر گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد وصیت نمبر 46180

مسل نمبر 62397 میں لقمان احمد انجم

ولد ملک منظور احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد انجم گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب طاہر وصیت نمبر 26318

مسل نمبر 62398 میں ارشاد اختر

ولد اللہ بخش سندھو قوم کاروبار پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت 1987ء ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشاد اختر گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ظفر ولد ملک مسعود احمد کھوکھر

مسل نمبر 62399 میں محمد سرور

ولد اللہ یار ناصر قوم شیخ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سرور گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 احسان انجم ولد ملک منظور احمد

مسل نمبر 62400 میں بشارت احمد

ولد مظفر احمد قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 احسان انجم ولد ملک منظور احمد

مسل نمبر 62401 میں رفیع احمد

ولد محمد یوسف قوم رند بلوچ پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد طفر ولد ملک مسعود احمد

مسل نمبر 62402 میں صغیر احمد

ولد محمد یوسف قوم رند بلوچ پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد ولد سید مصدق احمد گواہ شد نمبر 2 احسان انجم ولد ملک منظور احمد

مسل نمبر 62403 میں عبدالماجد

ولد لال احمد خان قوم بلوچ پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدعبدالماجد گواہ شدنمبر 1 سیدفرخ احمدشاہ ولدسیدمصدق احمدشاہ گواہ شدنمبر 2 احسان انجم ولدملک منظوراحمد

مسل نمبر 62404 میں آئینہ جمال

بنت غلام سرورقوم جٹ کاہلوں پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرغربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آئینہ جمال گواہ شدنمبر 1 عنایت اللہ ولد غلام مرتضٰی گواہ شدنمبر 2 آفاق احمد ولداشفاق احمد

مسل نمبر 62405 میں امانت اللہ نجم

ولد محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ پنسار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عددمکان واقع اونچی گلی بدوملہی کل مالیت -/400000 روپے۔ 2۔ ایک عدد دوکان واقع مین بازار بدوملہی مالیتی -/500000 روپے۔کل جائیداد -/900000 روپے۔اس جائیدادمیں ہم دو بھائی حصہ دار ہیں میں 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت آمد پنسار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدامانت اللہ نجم گواہ شدنمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شدنمبر 2 عمران محمود ولدعبدالحمید

مسل نمبر 62406 میں بلقیس بیگم

زوجہ امانت اللہ نجم قوم بھٹی پیشہ خاتون خانہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔حق مہر مبلغ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس بیگم گواہ شدنمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شدنمبر 2 عمران محمود ولدعبدالحمید

مسل نمبر 62407 میں محمد جاوید ملہی

ولد افتخار احمد ملہی قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 29-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4660 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد محمد جاوید ملہی گواہ شدنمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شدنمبر 2 عمران محمود ولدعبدالحمید

مسل نمبر 62408 میں طاہرہ پروین

زوجہ محمد جاوید ملہی قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔35 تولے طلائی زیورات مالیتی اس میں سے 12 تولے سسرال کی طرف سے بطورحق مہر وصول کرچکی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ پروین گواہ شدنمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شدنمبر 2 عمران محمود ولد عبدالحمید

مسل نمبر 62409 میں شازیہ فیاض

زوجہ فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی۔2۔حق مہر وصول شدہ مبلغ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ فیاض گواہ شدنمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شدنمبر 2 عمران محمود ولدعبدلحمید

مسل نمبر 62410 میں زبیر احمد

ولدنصیراحمد نیازقوم انصاری پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدزبیراحمد گواہ شدنمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد بٹ گواہ شدنمبر 2 عمران محمود ولد عبدالحمید

مسل نمبر 62411 میں خواجہ مبشر احمد

ولدخواجہ غلام مصطفٰی قوم بٹ پیشہ کاروبار (کڑھائی) عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان 7مرلے واقع بدوملہی مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ مبشر احمد گواہ شدنمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شدنمبر 2 عمران محمود ولدعبدالحمید

مسل نمبر 62412 میں خواجہ سلیمان احمد

ولدخواجہ مبشر احمد قوم بٹ پیشہ تجارت (کڑھائی) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدخواجہ سلیمان احمد گواہ شدنمبر 1 عابداحمد ولد بشارت احمد بٹ گواہ شدنمبر 2 عمران محمود ولدعبدالحمید

مسل نمبر 62413 میں وقاص احمد ججہ

ولدمقبول احمد ججہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 فاتح الدین ناصر ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد ڈاکٹر نور الامین

مسل نمبر 62414 میں عقیل احمد ملہی

ولد عبدالعزیز مرحوم قوم ملہی پیشہ زمیندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12/1 ایکڑ زرعی زمین واقع بدوملہی مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ ایک مکان بدوملہی میں خاکسار تیسرے حصہ کا مالک ہے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 عمران محمود ولد عبدالحمید

مسل نمبر 62415 میں لقمان اشرف

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان اشرف گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 عمران محمود ولد عبدالحمید

مسل نمبر 62416 میں طیبہ ناز

بنت محمد ایوب قوم سندھو جٹ پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ ناز گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد عبدالرحمن

مسل نمبر 62417 میں سندس انور

بنت انور احمد قوم بھوئے جٹ پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلہ ڈیم ضلع ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سندس انور گواہ شد نمبر 1 انور احمد ولد چراغ دین گواہ شد نمبر 2 احسان احمد گھمن ولد سید احمد گھمن

مسل نمبر 62418 میں عارفہ مبشرہ

زوجہ رانا حمید انور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلہ ڈیم ضلع ہری پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عارفہ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 انور احمد ولد چراغ دین گواہ شد نمبر 2 حمید انور ولد مبارک احمد

☆☆☆

ان پر خدا رحم کرے گا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ وبالا کر دیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا ان پر رحم کرے گا۔ جیسا کہ ہر ایک نبی نے اس زمانہ کی خبر دی تھی ضرور ہے کہ وہ سب کچھ واقع ہو لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کریں گے اور ان راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں ان کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ ...... دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 302)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

پی ٹی سی ایل کا وائرلیس فون

۞ پی ٹی سی ایل وائرلیس ٹیلی فون سیٹ، کمپیوٹر ڈیٹا کیبل اور ایک عدد سی ڈی صرف -/2000 روپے میں حاصل کریں۔ پی ٹی سی ایل وائرلیس پر تیز رفتار انٹرنیٹ اور انٹرنیشنل کال کی سہولت بھی موجود ہے۔ رابطہ کیلئے فون نمبر 6213000 اور 0333-6705533

(اسسٹنٹ انجینئر فونز ٹیلی فون ایکسچینج چناب نگر)

درخواست دعا

۞ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں خاکسار کو معدے میں شدید درد اور تکلیف ہے کمزوری اور ضعف محسوس ہوتا ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

برصغیر کی پہلی مسجد

دنیا بھر میں مسلمانوں نے جہاں جہاں بھی قدم رکھا وہاں سب سے پہلے اپنے معبود حقیقی کو سجدہ کرنے کے لئے مسجد تعمیر کی۔ یہی احوال ہندوستان کا بھی ہوا۔ جب 712ء میں محمد بن قاسم نے سندھ فتح کیا تو یہاں جو پہلی عمارت تعمیر کروائی وہ ایک مسجد ہی تھی۔

محمد بن قاسم نے یہ تاریخی مسجد دیبل کے شہر میں تعمیر کی تھی جو اس کا پہلا مفتوحہ شہر تھا۔ اس مسجد کے آثار کراچی سے 37 میل جنوب مشرق میں واقع بھنبھور کے تاریخی شہر سے 17 جون 1960ء کو برآمد ہوئے تھے اور ان آثار کی برآمدگی کا کام 23 ستمبر 1962ء کو پایہ تکمیل کو پہنچا تھا۔

بھنبھور ایک بہت تاریخی شہر ہے۔ اس شہر کا تذکرہ سندھ کی تاریخوں میں جا بجا ملتا ہے۔ سسی اور پنوں کی مشہور رومانی داستان کا تعلق بھی اسی شہر سے تھا۔ لیکن یہ شہر کہاں تھا، کب سے تھا، کب مٹ گیا، یہاں کے باشندے کون تھے، اس پر ایک دبیز پردہ پڑا ہوا تھا۔

1930ء میں ضلع ٹھٹھہ میں ایک وسیع اور بلند ٹیلے کو دیکھ کر مشہور تاریخ دان این جی مجمدار نے یہاں ایک پرانے شہر کی نشاندہی کی۔ قیام پاکستان کے بعد حکومت پاکستان کے محکمہ آثار قدیمہ کے ایک افسر لیز لی ایلکاک (Lesilie Alcock) نے اس مقام پر کھدائیوں کا آغاز کیا۔ شدید گرمی کے باعث کھدائی کا یہ کام سال میں فقط 4 ماہ جاری رہتا تھا۔ چنانچہ سات سال کی طویل محنت کے بعد 1958ء میں اس شہر سے ایک قلعہ کے آثار برآمد ہوئے۔ جن سے اس خیال کو تقویت ملی کہ محمد بن قاسم نے دیبل کے جس شہر پر سب سے پہلے اسلام کا پرچم لہرایا تھا وہ اسی مقام پر واقع تھا۔

کچھ برس بعد 17 جون 1960ء کو اس شہر سے ایک مسجد کے آثار برآمد ہوئے۔ ساتھ ہی چند کتبے بھی برآمد ہوئے۔ جن میں سے ایک کتبے پر خط کوفی میں ایک عبارت رقم تھی جس کے مطابق یہ مسجد 109ھ (727ء) کے میں تعمیر ہوئی تھی۔ یوں یہ مسجد برصغیر میں قائم ہونے والی پہلی مسجد ثابت ہوئی ہے۔

اس مسجد کا طول 122 فٹ اور عرض 120 فٹ تھا۔ مسجد کے چاروں طرف چونے کے پتھر کی اینٹوں کی ایک ٹھوس دیوار تھی جس کی موٹائی 3 تا 4 فٹ تھی۔ مسجد کے صحن کا طول 75 فٹ اور عرض 58 فٹ تھا۔ مغرب کی جانب ایک وسیع دالان تھا۔ جس کی چھت لکڑی کے 33 ستونوں پر قائم تھی جو 3 قطاروں میں ایستادہ تھے مسجد کے شمال مشرقی گوشے میں وضو کرنے کے لئے ایک چبوترہ بھی بنا ہوا تھا۔

مسجد میں داخل ہونے کے دو راستے تھے۔ جن میں سے ایک راستہ مشرق میں اور دوسرا شمال میں واقع تھا اس مسجد کا نقشہ کوفہ اور واسط کی جامع مساجد سے بے انتہا مشابہ تھا اور انہی کے تسلسل کا حصہ لگتا تھا۔

سرزمین پاک و ہند پر تعمیر ہونے والی اس پہلی مسجد کے آثار 17 جون 1960ء کو برآمد ہوئے پھر دو سال تک کھدائیوں کا سلسلہ جاری ہوا یوں 23 ستمبر 1962ء وہ تاریخی دن بن گیا جب اس مسجد کے آثار کی برآمدگی اپنے پایہ تکمیل کو پہنچی۔

خبریں

سلامتی کونسل میں اصلاحات صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ سلامتی کونسل میں اصلاحات کیلئے جلد اتفاق رائے ہونا چاہئے۔ سلامتی کونسل کے غیر مستقل ارکان میں اضافہ کیا جائے۔ دنیا کے 132 ملکوں نے اقوام متحدہ میں اصلاحات کیلئے مذاکرات کی حمایت کردی ہے۔

غیر ملکی فوج دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ غیر ملکی فوج کو پاکستان کی سرزمین پر کارروائی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ دہشت گردی کے سدباب کیلئے پاکستانی علاقہ میں کارروائی صرف پاکستانی فورسز کریں گی۔

ایشیا میں امن و خوشحالی کا ایجنڈا وزیراعظم شوکت عزیز نے ایشیا میں استحکام، امن اور خوشحالی کیلئے 4 نکاتی ایجنڈا پیش کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے ذریعے تنازعات کے حل اور تشدد کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی ضروری ہے۔

1500 طالبان ہلاک کرنے کا دعویٰ نیٹو کے کمانڈر نے دعویٰ کیا ہے کہ ماہ رواں میں 1500 طالبان کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ جنگجوؤں کو پیچھے دھکیل دیا گیا ہے تاہم انہیں مکمل شکست نہیں ہوئی۔

امریکی حملے سے ایران خوفزدہ نہیں ایرانی صدر احمدی نژاد نے کہا ہے کہ امریکی حملے سے خوفزدہ نہیں۔ دنیا کے مسائل بموں سے حل نہیں ہونگے۔ دوسرے ملکوں کے معاملات میں مداخلت کرنے کا رویہ ترک کر کے مسائل حل کئے جائیں۔

ایران کا جوہری پروگرام شام نے امریکہ کی طرف سے ایران کے جوہری پروگرام کے بارے میں مسلسل دھمکیوں کی زبردست مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ ایران کو پرامن جوہری پروگرام سے دستبردار نہیں کیا جاسکتا۔

مذہبی رہنما قتل سرگودھا میں مذہبی رہنما سید بشیر حسین بخاری کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ انجمن تاجران کے اعلان پر تمام بازار اور دکانیں بند کردی گئیں اور احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے۔

اوقات کار رمضان المبارک
9 تا 4
کیور ہیلتھ کلینک گولبازار ربوہ
فون 6215496-6213156 فیکس 6212299

ربوہ میں طلوع وغروب 23 ستمبر

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:07

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214 فون
047-6211971: دکان 6216216

جماعت احمدیہ انٹرنیشنل کو رمضان مبارک ہو
علی تکہ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: محمد اکبر فون: 047-6212041

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نواز سیٹلائٹ
طالب دعا شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور
سیکورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

ضرورت ہے
کلینک رسٹور میں کام کرنے کیلئے کارکن کی ضرورت ہے
تعلیم کم از کم میٹرک اور عمر 30 تا 50 سال کے درمیان ہو۔ صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
عزیز ہومیو پیتھک
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر: 047-6212399

C.P.L 29-FD